قطعات

میجر سعید اختر

اک کربلا کا نقشہ عروس البلاد ہے
مرتے ہیں لوگ قوم مگر شادباد ہے
کوفہ میں مقتدر تب ابنِ زیاد تھا
اور اپنے شہر میں عشرت عباد ہے

محبوب اپنے ایسے ہیں پہچانتے نہیں
گر روٹھ جائیں بارِ دگر مانتے نہیں
سیکھیں وہ ایم کیو ایم سے یہ آنی جانیاں
اس میں ہیں کتنے فائدے کیا جانتے نہیں؟

کہتے ہیں بد زبان ہے یہ مرزا ذوالفقار
دشنام متحدہ کو یہ دیتا ہے بار بار
سمجھے نہیں سیاست یہ آصف علی کی ہے
''میں معافی مانگ لوں گا، تو چھتّر ٹکا کے مار''

نسبت تو نون لیگ کو ذُوالنُّون سے نہیں
ممکن ہے اس میں ان کے لیے ہو سبق کہیں
اللہ کو بھول کر کیا زرداری پہ یقیں
کثرت سے اب پڑھیں ''اِنّا کُنّا مِنَ الظالمیں''